45917-جب عورت کے لیے اکیلی رہنا جائز ہے تو پھر وہ محرم کے بغیر سفر کیوں نہیں کر سکتی ؟

سوال

کیا عورت اکیلی رہائش پذیر ہو سکتی ہے ؟
اگر اس کے لیے اکیلا رہنا جائز ہے تو پھر اس کے لیے اکیلے سفر کرنا کیوں جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے ایک شرط کے ساتھ اکیلے رہنا جائز ہے کہ وہ اپنے نفس پر مامون ہو، اور تہمت وشک والوں میں سے نہ ہو، لیکن اس کا بغیر محرم سفر کرنا صریحا ممنوع ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں اس کی نہی کی صراحت پائی جاتی ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کوئی عورت بھی محرم کے بغیر سفر نہ کرے ، اوراس کے پاس محرم کی غیر موجودگی میں کوئی شخص داخل نہ ہو، توایک شخص کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں توفلاں لشکر میں جارہا ہوں اور میری بیوی حج کرنا چاہتی ہے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی بیوی سے ساتھ جاؤ) ۔ دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (1729) اور صحیح مسلم حدیث نمبر (2391) ۔

اوریہ حکمت کے مکمل ہونے کی نشانی ہے ، کیونکہ سفر تو مشقت اور تھکاوٹ کی جگہ ہے ، اور عورت اپنی کمزوری کی بنا پر اس کی محتاج ہے کہ کوئی اس کا تعاون کرنے والا ہو اور اس کے ساتھ مل کر کھڑا ہو، اور آج یہ بات معلوم ہے اور اس کا مشاھدہ بھی ہو رہا ہے کہ گاڑیوں کے حادثات بہت زیادہ ہیں اور اسی طرح تنقل کے دوسرے وسائل میں بھی حادثات کثرت سے ہیں ۔

اوریہ بھی ہے کہ اس کا اکیلے سفر کرنا شر واور برائی کا پیش خیمہ ہے ، خاص کر اس دور میں جب کہ فساد بہت زیادہ پھیل چکا ہے ، ہوسکتا ہے اس کے قریب کوئی ایسا شخص بیٹھ جائے تو اللہ تعالی سے نہیں ڈرتا اور اسے اللہ کا تقوی نہیں وہ اسے حرام کام کی دعوت دے اور اسے مزین کر کے پیش کرے ۔

اور اگر فرض کریں کہ وہ اپنی گاڑی میں ہی اکیلی سفر کرے تو پھر بھی وہ خطرہ سے خالی نہیں اس میں کئی اور دوسرے خطرات پائے جاتے ہیں کہیں اس کی گاڑی خراب ہو سکتی ہے یا پھر برے قسم کے لوگ اس کے خلاف کوئی کاروائی کر سکتے ہیں ، اس کے علاوہ اور بھی کچھ ہو سکتا ہے ۔

تو اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلام نے عورت کا خیال اور اس کی حفاظت کے لیے مکمل نظام دیا ہے اور اسے عزت واحترام اور شرف سے نوازا ہے اور اس کی قدر کرتے ہوئے اسے قیمتی موتی شمار کیا اور اس کی فساد اور شر سے اس کو پاک صاف رکھا ہے ۔

اور پھر ہم مسلمان تو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے ہیں ، ہمیں یہ علم ہے کہ اسی میں مکمل اور پوری حکمت پائی جاتی ہے ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی اپنے بندوں پر کوئی چیز بھی حرام کرتا ہے تو اس میں کوئی نہ کوئی نقصان اور فساد ضرور ہوتا ہے ، اور وہی چیز حرام ہوتی جس میں ان کا نقصان اور فساد ہو۔

اوریہ صحیح نہیں کہ اپنے ملک اور شہر میں عورت کا اپنے گھر میں اکیلے رہنے پر قیاس کرتے ہوئے سفر کو بھی جائز قرار دیا جائے ، کیونکہ سفر میں توکئی قسم اور بہت زیادہ فساد پایا جاتا ہے جو رہائشی جگہ سے بھی زیادہ ہیں ، کیونکہ اگر اس کے شہر میں کوئی حادثہ ہوجاتا ہے یا پھر وہ کسی تعاون مددگار کی محتاج ہوتی ہے تو اسے کوئی تعاون کرنے والا مل جائے گا ، اور شر و فساد کرنے والے اس پر زیادتی کرنے سے ڈریں گے کیونکہ وہ اپنے علاقے میں ہی اپنے گھر میں ہے ، اس کے مقابلہ میں وہ شر و فساد چاہنے والے سفر میں اکیلا ہونے کی وجہ سے اس پر زیادتی کرنے میں نہیں ڈریں گے ۔

واللہ اعلم.